



سوال

(866) کیا عشاء کے وتر میں دو رکعت پڑھ کر درمیان میں تشہد بیٹھنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عشاء کے وتر میں دو رکعت پڑھ کر درمیان میں تشہد بیٹھنا چاہیے کہ نہیں؟ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ پڑھنے سے وتر نفل بن جاتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تین وتر لکھے پڑھنے کی صورت میں درمیان میں ”التحیات“ نہیں پڑھنا چاہیے، کیونکہ حدیث میں وتر کو مغرب کی نماز سے مشابہ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی، باب من أوتر بثلاث موصولات یتشہدین وتسلیم، رقم: ۴۸۱۶، شرح معانی الآثار، رقم: ۱۷۳۹) اور اگر کوئی درمیانی رکعت یتشہد بیٹھے، تو سلام پھیر کر تیسری رکعت علیحدہ پڑھنی چاہیے۔ امام محمد بن نصر مروزی نے ”قیام اللیل“ میں اسی طریقہ کو اختیار کیا ہے۔ وتروں کے درمیان ”التحیات“ پڑھنے کی صورت میں یہ نفل نہیں بنتے بلکہ مغرب کے فرضوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے جس سے روکا گیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 737

محدث فتویٰ